نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب کے زیرِ اہتمام دھان اور سبزیات میں زرعی زہروں کی باقیات اور اُن کے مسائل کے حل کے لئے منڈی فیض آباد میں سیمینار کا انعقاد۔

لاہور: 30مارچ2023( ) پاکستان میں دھان کی فصل قریباً80لاکھ ایکڑ پر کاشت ہوتی ہے جس سے ملکی غذائی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ چالیس لاکھ ٹن کا چاول برآمد کر کے سالانہ 2ارب ڈالر سے زائد زرِمبادلہ کمایا جاتا ہے۔گزشتہ چند سالوں سے چاول درآمد کرنے والے ممالک نے ایم آر ایل(MRL) کے متعلق اپنے اسٹینڈرڈ سخت کر دیئے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ چاول کی برآمدت میں اضافہ کے لئے ایسی زہروں کے استعمال سے اجتناب کیا جائے جن کا قبل از برداشت (PHI) وقفہ زیادہ ہو اور جن کے اثرات چاول کے دانوں میں آنا شروع ہو جائیں۔ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب محمد شبیر احمد خان نے منڈی فیض آباد میں دھان اور سبزیات کی باقیات پر زرعی زہروں سے ہونے والے نقصانات کے حل کے لئے منعقدہ سیمینار سے خطاب کے دوران کیا۔انھوں نے مزید کہا کہ کاشتکار دھان اور سبزیات کی برداشت اور زہر پاشی کے دوران وقفہ محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں اور آئی پی ایم ماڈل پر عملدرآمد کریں جس سے نہ صرف اُن کی پیداواری لاگت میں کمی واقع ہو گی بلکہ عالمی منڈی میں بھی ہماری پیداوار کی پذیرائی ہوگی۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز پنجاب رانا فقیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز نے مربوط طریقہ انسداد کو فروغ دینے اور زرعی زہروں کے استعمال میں کمی کے لئے 31 کروڑ 77لاکھ روپے سے زائد لاگت سے ترقیاتی منصوبہ کا آغاز کیا ہے جس کے تحت کاشتکاروں کو عملی تربیت دی جائے گی کہ وہ زرعی زہروں کا استعمال کم سے کم کریں۔اس منصوبہ کا بنیادی مقصد کاشتکاروں کو عالمی معیار کے حصول اور زرعی زہروں کی باقیات سے پاک پیداوار کے لئے آگاہی فراہم کرنا ہے۔اس منصوبہ کے تحت ڈیلرز حضرات کو بھی عملی تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ زرعی زہروں کے مضر اثرات کو جان سکیں اور کاشتکاروں کو آگاہی فراہم کر سکیں۔اس موقع پر چیف سائنٹسٹ رائس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کالا شاہ کاکو سید سلطان علی شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دھان اور سبزیات پر غیر ضروری اور اندھا دھند سپرے کرنے سے نہ صرف پیداواری لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔دھان اور سبزیات ہماری غذائی ضروریات میں سب سے اہم ہیں۔اس لئے کاشتکار اندھا دھند سپرے سے اجتناب کریں اور کیڑوں کے مربوط طریقہ انسداد کیلئے آئی پی ایم ماڈل پر عمل کریں۔زہر پاشی میں مناسب وقفہ رکھنے سے نہ صرف فصل کے دوست کیڑے محفوظ رہتے ہیں بلکہ اس سے حاصل ہونے والی پیداوار معیاری خوراک کی ضامن ہوتی ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ کاشتکار دھان کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے صرف محکمہ زراعت پنجاب کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کریں۔غیر ممنوعہ اقسام سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔سیمینار میں ڈائریکٹر زراعت (توسیع) لاہور ڈویژن شیر محمد شراوت، ڈپٹی ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ فیصل آباد عامر رسول و دیگر زرعی ماہرین نے کاشتکاروں کو غیر ضروری سپرے اور پوسٹ ہارویسٹ انٹرول کے متعلق آگاہی فراہم کی۔سیمینار میں کاشتکاروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

☆☆☆☆